# الشیعة والسنة

تالیف

شہید اسلام، امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ ترجمان السنة

لاہور۔پاکستان

# الشیعہ والسنہ

اردو

تصنیف


امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ

المتوفی

۱۹۸۷


ترجمہ

عطاء الرحمن ثاقب


ناشر: ادارہ ترجمان السنہ لاہور پاکستان

# فہرست

ایک دوسری جگہ ہرزہ سرا ہے۔

"امام جعفر صادق نے قرآن کریم کی آیت " وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۔" کے متعلق فرمایا: اللہ تعالےٰ نے جتنے انبیائے کرام مبعوث فرمائے ان میں سے ہر نبی کی امت میں دو شیطان ایسے گزرے ہیں جو اللہ کے اس نبی کو تکلیف پہنچاتے، اور اس نبی کے انتقال کے بعد لوگوں کو گمراہ کرتے تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے دو شیطان حبتر (یعنی ابوبکر) اور زریق (یعنی عمر) ہیں۔ جو آپ کو آپ کی زندگی میں دکھ دیتے رہے اور آپ کے انتقال کے بعد مسلمانوں کی گمراہی کا سبب بنے [1]

شیعہ ملعون ملا مقبول "حبتر" اور "زریق" کی تشریح کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"زریق کا معنی ہے نیلی آنکھوں والا اس سے مراد ابوبکر ہے کیونکہ اس کی آنکھیں نیلی تھیں اور حبتر لومڑی کو کہتے ہیں۔ عمر کو حبتر اس لئے کہا گیا کہ وہ (معاذ اللہ) بڑا مکار و عیار تھا" [2]

قمی امام جعفر سے ذکر کرتا ہے:

"ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کسی انصاری کے پاس تشریف لائے، اس نے آپ کی خدمت میں گوشت بھون کر پیش کیا۔ رسول اللہ کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ علی اس موقعہ پر آجائیں مگر علی کی بجائے دو منافق (یعنی ابوبکر و عمر) آگئے پھر علی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے تو اللہ نے آیت نازل فرمادی:

"وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبي ولا محدث (ولا محدث کا لفظ ملعون قوم کا اپنا اضافہ ہے، قرآن مجید میں یہ لفظ موجود نہیں) الا اذا تمنى ألقى

---

[1] تفسیر قمی ج ۱ ص ۲۱۴

[2] ترجمہ مقبول

الشیطان فی اُمنیتہ فینسخ اللہ ما یلقی الشیطان،،

یعنی ہم نے آپ سے قبل جتنے بھی انبیاء، ورسل اور محدثین مبعوث کئے ان میں شیطان نے جب بھی اپنی خواہش کے القاء کی کوشش اللہ تعالےٰ نے اس شیطانی خواہش کو منسوخ کر دیا۔[۱]

یہی قمی ارشاد باری تعالیٰ " فبما نقضھم میثاقھم لعنّاھم وجعلنا قلوبھم قاسیۃ" کی تفسیر کرتے ہوئے اپنے یہودی بغض کا اظہار یوں کرتا ہے،

"ارشاد الٰہی ہے، علی کی خلافت وامارت میں عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان (صدیق وفاروق اور دیگر صحابہ کرام) پر لعنت کی اور ان کے دل پتھر کر دیئے۔ انہوں نے علی کی امامت کو غصب کر لیا اور خود مسلمانوں کے حکمران بن کر بیٹھ گئے"[۲]

ارشاد باری تعالیٰ " لیحملوا أوزارھم کاملۃ یوم القیامۃ ومن أوزار الذین یضلونھم بغیر علم" کی تفسیر کرتے ہوئے یہی قمی لکھتا ہے،

"جن لوگوں نے امیر المومنین کی خلافت چھینی، ان کا حق سلب کیا وہ روز قیامت اپنے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے پیروکاروں کا بھی جنہیں انہوں نے گمراہی کے راستے پہ ڈالا۔ امام جعفر فرماتے ہیں۔ قیامت تک قتل، دنگا فساد، زنا غرضیکہ جتنے بھی جرائم سرزد ہوں گے ان کا گناہ ابو بکر و عمر کی گردن پہ ہوگا۔۔۔۔۔۔ ابو بکر کہ جس نے ارتکاب حرام (غصب خلافت) کا آغاز کیا اور اپنے بعد آنے والوں کے لئے اس حرام کے ارتکاب کی راہ ہموار کی۔ بنو امیہ اور بنو عباس سمیت قیامت تک آنے والے تمام بادشاہوں اور ارباب اقتدار کا گناہ اسے ملے گا"[۳]

---

[۱] تفسیر قمی ج ۲ ص ۸۶

[۲] ایضاً ج ۱ ص ۱۶۴۔

[۳] ایضاً ج ۱ ص ۳۸۳